ادبی دماغی ورزش۔ سلسلہ (۴۱)

ڈاکٹر شمیم احمد صدیقی

C-2، نسیم منزل، مدح گنج، پولیس چوکی، سیتاپور روڈ، لکھنؤ۔226020

بہادر شاہ ظفرؔ کے درج ذیل اشعار کو دیئے گئے اشاروں کی مدد سے مکمل کیجئے۔

(۱) اتنا نہ اپنے جامے سے باہر نکل کے چل
دنیا ہے چل چلاؤ کا .... سنبھل کے چل

اشارہ: راستہ سے الف نکالنے کے بعد بھی معنی میں فرق نہیں آتا۔

(۲) تم نے کیا نہ یاد کبھی .... کر ہمیں
ہم نے تمہاری یاد میں سب کچھ بھلا دیا

اشارہ: پھول کے کچھ نقطے کم کر کے اپنا کام نکال لیں۔

(۳) خدا .... رکھے آدمی کو حرص دنیا سے
کہ جو رہتا ہے اس میں، ذلت و خواری میں رہتا ہے

اشارہ: محفوظ الرحمٰن صاحب اس پہیلی کو حل کرنے میں مدد کر سکتے ہیں۔

(۴) رازِ دل جس سے کہا دوست سمجھ کر اپنا
اے ظفرؔ ہم نے اُسے .... کا دشمن دیکھا

اشارہ: بھائی جان کو دو حصوں میں تقسیم کر کے دوسرا حصہ لے لیں۔

(۵) ظفرؔ آدمی اُسکو نہ جانئے گا، وہ ہو کیسا ہی صاحب فہم و ذکا
جسے عیش میں یادِ خدا نہ رہی، جسے ...... میں خوفِ خدا نہ رہا

اشارہ: گرمی کا ایک نام طپش بھی ہے لیکن ایک نقطہ کم کرتے ہی وہ غصہ میں بدل جاتی ہے۔

(۶) ظفرؔ ہے وہی اپنے نزدیک ....
رہے ہے جو دنیا میں نادان بن کر

اشارہ: ناسمجھ کو نادان کہتے ہیں جبکہ عقلمند کو دانا کہتے ہیں۔

(۷) موت سے دیکھ نہ .... ہو ذرا آنکھ تو کھول
زندگی کہتے ہیں جس کو وہ ہے اک خواب سی چیز

اشارہ: عاقل صاحب کے نام کے تیسرے حرف کا ایک نقطہ اٹھا کر پہلے حرف پر رکھ دیں۔

(۸) نہ کیجئے ہم سے بہت گفتگو .... پڑاق
وگرنہ ہووے گی پھر دوبدو تڑاق پڑاق

اشارہ: یہ ایک غزل کا مطلع یعنی پہلا شعر ہے لہٰذا دونوں مصرعوں کے آخری الفاظ ایک جیسے ہوں گے۔

(۹) نہ کیا کام کچھ ایسا جو وہاں کام آتا
کھوئی یہاں ...... ظفرؔ ہم نے یوں ہی ہائے عبث

اشارہ: صبح ہوتی ہے شام ہوتی ہے
عمر یوں ہی تمام ہوتی ہے (امیر اللہ تسلیم)

(۱۰) یہ چمن یوں ہی رہے گا اور ہزاروں ....
اپنی اپنی بولیاں سب بول کر اُڑ جائیں گے

اشارہ: انور صاحب کے نام کے شروع میں 'ج' نہ جوڑئے گا ورنہ وہ بہت ناراض ہوں گے۔

(جوابات آئندہ ماہ کے شمارے میں ملاحظہ کریں)

(سلسلہ 40 کے جوابات صفحہ 37 پر)